روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
بدھ 21 فروری 2001ء 26 ذیقعد 1421 ہجری - 21- تبلیغ 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 43

بہترین اور بدترین بندے

حضرت عبدالرحمان بن غنمؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-
اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں کہ جب انہیں دیکھیں تو خدا یاد آئے اور بدترین بندے وہ ہیں جو چغلیاں کرتے پھرتے ہیں اور محبت کرنے والوں کے درمیان تفرقہ ڈالتے ہیں۔ اور ظلم کرتے، لوگوں میں جدائی ڈالتے اور مشقت پیدا کرتے ہیں۔
(مسند احمد حدیث نمبر 17312)

لندن کی نئی بیت الذکر کے لئے مزید 50 لاکھ پونڈ کی عالمگیر تحریک

جو خدا کے رستے میں مالی قربانی کرتے ہیں اللہ ان کی توفیق کو اور بڑھاتا ہے

غیبت سے مراد اپنے بھائی کا اس طرح ذکر کرنا ہے جو اس کے سامنے ہو تو اسے ناپسند ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 فروری 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 16 فروری 2001ء- آج یہاں بیت الفضل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں لندن کی نئی بیت الذکر کے لئے مزید 50 لاکھ پاؤنڈ کی مالی قربانی کی تحریک فرمائی اور غیبت سے بچنے کی نصائح فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے سورہ حجرات آیت 13 کی تلاوت اور ترجمہ بیان فرمایا پھر اس کی مناسبت سے احادیث پیش فرمائیں حدیث میں ہے کہ غیبت سے مراد تیرا اپنے بھائی کا اس طرح سے ذکر کرنا ہے جو اسے ناپسند ہو۔ اگر وہ بات اس میں پائی جاتی ہو تو یہ غیبت ہے اور اگر نہیں پائی جاتی تو بہتان ہے۔ حدیث ہے کہ جو کسی کے عیب کی جستجو کرے گا اللہ اس کے عیب ظاہر کر دے گا اور اسے رسوا کر دے گا۔ حدیث میں ہے کہ چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔ حضور ایدہ اللہ نے غیبت سے بچنے کے لئے حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے حضرت مسیح موعود نے فرمایا بیعت کی خاص اغراض خدا ترسی اور تقویٰ کا حصول ہے۔ عورتوں کو گلہ شکوہ اور غیبت سے روکو تمہاری طرف سے صرف سمجھانا شرط ہے۔ فرمایا غیبت کے بارے میں آیت قرآنی سے ظاہر ہے کہ روحانی سلسلوں میں بھی غیبت کرنے والے ضرور ہوتے ہیں۔ جسے کمزور پاؤ اسے خفیہ نصیحت کرو۔ کسی کا عیب دیکھ کر جوش نہ دکھاؤ۔ عیب دیکھ کر نصیحت اور دعا کرو عیب بیان کرنے سے پہلے 40 روز رو رو کر اس کے لئے دعا کی جائے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا غیبت کی عادت صرف عورتوں میں ہی نہیں مردوں میں بھی بہت ہوتی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آج ایک اور معاملہ بیان کرنا ہے جو میں بڑے افسوس کے ساتھ بیان کر رہا ہوں۔ 22 فروری 1995ء کو لندن کی مرکزی بیت الذکر کے لئے 5 ملین پاؤنڈ کی تحریک کرتے ہوئے میں نے یہ ہدایت کی تھی کہ اصل بیت الذکر کی وسعت پر زور دیا جائے باقی باتوں کو بعد میں دیکھ لیا جائے گا۔ افسوس کہ اس نصیحت کے سو فیصد برعکس عمل ہوا۔ بیت الذکر کے ملحقہ حصوں پر دل کھول کر پیسہ صرف ہوا جبکہ مرکزی بیت الذکر کا کام اسی طرح ادھورا پڑا ہے۔

حضور نے فرمایا اس صورت حال میں آج دوبارہ 5 ملین (پچاس لاکھ) پاؤنڈ کی تحریک کرتا ہوں۔ جو خدا کی خاطر قربانی کرتا ہے اللہ اسے توفیق عطا کرتا چلا جاتا ہے۔ لیکن کچھ بزدل بھی ہوتے ہیں ان کو اپنے حالات پر نظر ثانی کرنی چاہئے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ ساری کارروائی جماعت انگلستان کے بس میں نہیں اس لئے اس تحریک کو ساری دنیا پر وسیع کرتا ہوں ربوہ کی تینوں انجمنیں اور امریکہ کینیڈا جاپان وغیرہ اس میں حصہ لیں مگر شرط ہے کہ لازمی چندوں پر اثر نہ پڑے حضور نے اپنی اور اپنے بچوں کی طرف سے 50 لاکھ کا دسواں حصہ دینے کا اعلان فرمایا نیز فرمایا کہ آئندہ دو سال میں ادائیگی کر دیں تو بہت آسانی ہوگی۔ حضور نے اس مقصد کے لئے ایک نئی کمیٹی تشکیل فرما دی اس کے انچارج مکرم ارشد باقی صاحب ہوں گے۔

حضور نے فرمایا اللہ نے چاہا تو یہ بیت الذکر برطانیہ کی سب سے بڑی بیت الذکر ہوگی۔

ربوہ میں قربانی کرانے والے احباب

ایسے احباب جماعت جو ربوہ میں دار الضیافت کے ذریعہ عید کے موقع پر جانوروں کی قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں ان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب ذیل حساب سے اپنی رقم 4 مارچ 2001ء تک بھجوا دیں

قربانی بکرا 3500 روپے

حصہ گائے 1700 روپے

(نائب ناظر ضیافت دار الضیافت ربوہ)

قربانی کی کھالوں کا ٹھیکہ

☆ امسال کھال قربانی کا ٹھیکہ (بشمول محلہ جات ربوہ) دیا جانا ہے۔ جو احباب کھالوں کا ٹینڈر دینا چاہتے ہوں وہ اپنے ٹینڈر 3-3-2001 تک دفتر صدر عمومی میں بند لفافہ میں دے سکتے ہیں۔ مورخہ 5-3-2001ء بوقت بعد نماز عصر (4 بجے) ٹینڈر کھولے جائیں گے۔

(صدر عمومی)

طلباء کے لئے رہائش کا انتظام

پاکستان بھر میں احمدی طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد جن کی اکثریت اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے کوشاں ہے کو بڑے شہروں میں (بالخصوص لاہور، راولپنڈی، کراچی اسلام آباد وغیرہ) رہائش کے مسائل درپیش ہیں۔ ان طلباء کے لئے جن کے اپنے تعلیمی ادارہ جات میں رہائش کا انتظام نہ ہے ایسے احمدی احباب کی خدمات کی ضرورت ہے جو کہ اپنے گھر کے کسی حصہ میں ایسے ضرورت مند احمدی طلباء کو بطور Paying Guest جگہ دے سکیں۔ اس طرح احمدی طلباء کے مسئلہ کو کسی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔

جو احمدی احباب احمدی طلبہ کی اس طرح مدد کرنا چاہیں وہ فوری طور پر نظارت تعلیم کو اپنے مندرجہ ذیل کوائف سے مطلع فرماویں۔

(i) نام پتہ (ii) مذکورہ جگہ کا مکمل ایڈریس (iii) کتنے طلبہ کو جگہ فراہم کر سکیں گے (iv) کتنے کمرے فراہم کر سکتے ہیں (v) کس قدر ماہوار کرایہ لیں گے (vi) کیا

باقی صفحہ 8 پر

2

بحر عرفان - روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبات جمعہ کا خلاصہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جماعت کی علمی اور روحانی تربیت کا بہت بڑا ذریعہ ہیں حضور آغاز خلافت 10 جون 82ء سے اب تک سینکڑوں خطبات جمعہ ارشاد فرما چکے ہیں اور ان کے نتیجہ میں بہت پر اثر اور ضرورت زمانہ کے مطابق لٹریچر پیدا ہو رہا ہے۔ ان خطبات کا تفصیلی خلاصہ حضور کی اجازت سے تھوڑا تھوڑا کر کے احباب کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔

مغربی ممالک کے احمدی اور دعوت الی اللہ

خطبہ جمعہ 3 ستمبر 82ء جرمنی
مطبوعہ الفضل 9۔ اکتوبر 83ء

تضادات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اس سفر میں یہ احساس بڑی شدت کے ساتھ پیدا ہوتا رہا ہے کہ مغربی قومیں تضادات کا مجموعہ ہیں۔ مادی ترقی اور اخلاقی انحطاط ہر دو لحاظ سے مغربی ممالک اس آخری کنارے پر پہنچ گئے ہیں جس سے آگے سزا اور جزا کا دور شروع ہوتا ہے۔ اب وہ منزل آنے والی ہے جہاں پہنچ کر ایسی قوموں کو مزید آگے بڑھنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ مادی ترقی کے لحاظ سے بھی مہلک ہتھیاروں اور ہلاکت خیز ذرائع یہ خبر دے رہے ہیں کہ آخری مقام یعنی ہلاکت سر پر کھڑی ہے۔

دعوت الی اللہ حضور نے فرمایا اس پس منظر میں جہاں تک احمدیت کا تعلق ہے ابھی تک ہم اپنے فرائض کی ادائیگی میں پوری طرح آغاز سفر بھی نہیں کر سکے۔ ساری دنیا کو جھنجھوڑنا اور خدائے حی وقیوم کی طرف متوجہ کرنا ہمارا کام تھا۔ ہمارے کام سے مراد مربیان کا کام نہیں، دعوت الی اللہ کا بوجھ ساری جماعت اٹھایا کرتی ہے دنیا میں وہی قومیں ترقی کیا کرتی ہیں جن کا ہر فرد اپنے مقصد کی اشاعت کو نصب العین بنا لیتا ہے۔ لیکن جن جماعتوں کا میں نے دورہ کیا ہے ان میں تڑپ۔ بے قراری اور بے چینی نظر نہیں آئی۔ ہماری مثال بظاہر اس ٹیٹری کی سی ہے جو ٹانگیں آسمان کی طرف کر کے سوتی ہے کہ کہیں آسمان گر پڑے اور دنیا تباہ نہ ہو جائے ہم بھی دنیا کو بچانے کا ادعا تو بڑا کرتے ہیں لیکن ہماری کوشش وہ نہیں جو ہونی چاہئے اس لئے جب تک ہر احمدی کے دل کی کیفیت نہیں بدلے گی اور ذمہ داری کا احساس نہیں پیدا ہوگا اور وہ اپنے اپنے ماحول میں فرض سے سبکدوش ہونے کے لئے انتھک کوشش نہیں کریں گے اس وقت تک مغربی قوموں کو حلقہ بگوش احمدیت کرنے کا خواب پورا نہیں ہو سکے گا۔ یاد رکھیں ہم یہاں محض بیوت الذکر بنانے سے ان قوموں کی تقدیر نہیں بدل سکتے۔ مغربی دنیا میں دعوت الی اللہ کے لئے ہر احمدی کو اپنی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ پس یہاں کے احباب جماعت سے میں بار بار یہی کہنا چاہوں گا کہ دعوت الی اللہ کا فریضہ بطریق احسن ادا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

بیت بشارت سپین کا افتتاح

خطبہ جمعہ 10 ستمبر 82ء سپین
مطبوعہ الفضل 20۔ اکتوبر 82ء

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آج کا دن تمام دنیا کے احمدیوں کے لئے عموماً اور اس مبارک تقریب میں شامل ہونے والوں کے لئے خصوصاً بے انتہاء خوشیوں کا دن ہے۔ ہمارے دل خدا کی حمد سے بھرے ہوئے ہیں۔ اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی یاد ستا رہی ہے وہی اس بات کے حق دار تھے کہ یہ جمعہ پڑھاتے اور بیت کا افتتاح فرماتے کیونکہ آپ کی بے قرار دعاؤں کی قبولیت کا پھل آج ہم کھانے لگے ہیں یقیناً آپ کی روح ان نظاروں سے لذت یاب ہو رہی ہوگی۔

قربانیوں کا پھل حضور انور نے فرمایا بیوت الذکر کی تعمیر ایک بہت ہی مقدس فریضہ ہے۔ جو بیوت ہم بنا رہے ہیں ان کے پس منظر میں مخلصین احمدیت کی لمبی قربانیوں کی تاریخ ہے ان کو یاد نہ کرنا ناشکری ہوگی۔ بیت سپین کی تعمیر میں مکرم مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر اور ان کے خاندان کی قربانیاں سرفہرست ہیں۔ انہوں نے نامساعد حالات میں یہاں احمدیت کی خدمت کا آغاز کیا۔ مالی تنگی اور ملکی قانون کی روکوں کے باوجود احمدیت کی خدمت کے لئے سر توڑ کوشش کی۔ خدا نے ان کے اس جذبہ قربانی کو قبول فرمایا اور آج اسی قربانی ہی کا پھل ہے جس کی شیرینی سے ہم لذت یاب ہو رہے ہیں۔ ان کا سارا خاندان خدمت پر لگا ہوا ہے لیکن ان میں سے کسی نے کبھی یہ اظہار نہیں کیا کہ ہمیں کیوں یہ مقام نہیں دیا گیا یا ہم سے کیوں یہ سلوک نہیں کیا گیا۔ یہی وہ جذبہ ہے اور یہی وہ روح ہے جو واقفین میں ہونی چاہئے۔ اسی طرح میر محمود احمد صاحب اور ان کی بیگم صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ نے بیت کی تزئین و آرائش کے لئے دن رات محنت کی انگلستان سے شیخ مبارک احمد صاحب اور ان کے ساتھی بھی ان کا ہاتھ بٹانے کے لئے آتے رہے۔

احساس قربانی حضور نے فرمایا اہل مغرب بھی دعاؤں کے محتاج ہیں یہاں ایک بیت بنانے سے کچھ نہیں بنے گا۔ ہر طرف دجل پھیلا ہوا ہے ان سب کی تقدیر بدلنے کے لئے بستی بستی بیوت الذکر اور قریہ قریہ بلاد و بلاد کی ضرورت ہے یورپ کے اس دورہ میں میں یہی سوچتا رہا ہوں اور دعائیں کرتا رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کما حقہ توفیق عطا فرمائے۔ اس کے ساتھ میں نے بڑے دکھ اور غم کے ساتھ محسوس کیا کہ جماعت کے ایک طبقے میں ابھی پوری طرح قربانی کا احساس پیدا نہیں ہوا۔ جماعت کے چند آدمی مالی ضرورتوں کا بوجھ اٹھا رہے ہیں۔ جب بھی کوئی مالی تحریک کی جاتی ہے تو وہ لوگ جن پر سب سے زیادہ بوجھ ہوتا ہے وہی اخلاص اور محبت کے ساتھ آگے بڑھ کر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

اپنی جان اور مال پیش کرتے ہیں یہی احمدیت کی اصل روح ہیں جن کی دعائیں اور تمنائیں خدا کے حضور بپایۂ قبولیت جگہ پاتی ہیں انہی کے برتے پر آج احمدیت کی کشتی رواں دواں ہے۔ میں کمزور احمدیوں کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ وہ احمدیت کے اس برق رفتار قافلے سے ملنے کی کوشش کریں جماعت کی ضرورتیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے اور اب بھی کرے گا۔ مجھے یہ فکر ہے کہ ایسے لوگ نیکیوں سے محروم نہ ہو جائیں۔ حضور نے فرمایا جہاں تک اس بیت کی آبادی کا تعلق ہے۔ یہ کام ہمارے بس کا نہیں ہے صرف ہمارے خدا کے بس میں ہے۔ ہمارے بس میں آنسو بہانا ہے اور یہ ہمیں ضرور کرنا ہوگا پوری گریہ وزاری کے ساتھ تا آنسوؤں کے ہر قطرے سے وہ روحانی وجود پیدا ہوں جو سپین کی تقدیر کو بدل کر رکھ دیں۔

مہمان نوازی کے متعلق دینی تعلیمات

خطبہ جمعہ 17 ستمبر 82ء لندن

حضور نے انگریزی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے سب سے پہلے اردو زبان کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور پھر فرمایا پاکستانی والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کو بھی اردو سکھائیں تا کہ وہ حضرت مسیح موعود کی کتب سے استفادہ کر سکیں۔ اردو بولنا اور اردو لکھنا پڑھنا سیکھنا ہماری جماعت کے لئے بے حد ضروری ہے۔ انگریزی سے مرعوب ہو کر احساس کمتری کی وجہ سے اسے چھوڑنا ٹھیک نہیں ہے۔

حضور نے مہمان نوازی کے متعلق دینی تعلیمات کا ذکر کرتے ہوئے لندن کی مقامی جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے باہر سے آنے والوں کی مہمان نوازی کا بہترین نمونہ پیش کیا ہے۔ تاہم مہمانوں کو بھی دینی تعلیمات کے مطابق تین دن سے زیادہ مہمان نہیں بنا رہنا چاہئے۔ مہمانوں کو بھی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی چاہئیں اور میزبانوں پر بوجھ نہیں بننا چاہئے۔ اور شکایات کا موقع نہیں دینا چاہئے۔

مہمانوں کے لئے ہدایات حضور نے یہ بھی فرمایا کہ مہمانوں کو اپنے میزبانوں سے قرض نہیں مانگنا چاہئے خصوصاً حضرت مسیح موعود کے خاندان کو بہت احتیاط کرنی چاہئے۔ قومی کردار کے سنوارنے اور صاف ستھری زندگی گزارنے کے لئے یہ ایک نہایت اہم معاملہ ہے۔ اگر حضرت مسیح موعود کے خاندان کا کوئی فرد اس رشتے سے ناجائز فائدہ اٹھاتا ہے تو اسے برداشت کرنا ممکن نہیں ہے۔ یہ دراصل حضرت مسیح موعود سے محبت کا تقاضا ہے کہ ڈسپلن قائم کیا جائے اور حضرت مسیح موعود کے عزیز واقارب سے بھی محض رشتہ داری کے خیال سے مدد نہ کی جائے۔ پس حضرت مسیح موعود سے محبت کے تقاضے پورے کرنے کے لئے ان باتوں کا خیال رکھنا ازبس ضروری ہے۔

مغرب کی اچھی باتوں کا تتبع اور بری باتوں سے اجتناب

خطبہ جمعہ 24 ستمبر 82ء گلاسگو

حضور انور نے اپنے انگریزی خطبہ میں سب سے پہلے دجال کی حقیقت بیان فرمائی۔ ازاں بعد مغربی قوموں کی محیر العقول سائنسی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اہل مغرب نے چونکہ کائنات کا مطالعہ کر کے سائنسی ترقی کی ہے اور علوم وفنون میں مہارت حاصل کی ہے اس لئے جہاں تک ان کے مطالعہ کائنات اور سائنسی ترقی کا تعلق ہے ان سے نہ صرف استفادہ کرنا چاہئے بلکہ ان سے آگے نکلنے کی کوشش کرنی چاہئے لیکن زندگی کی دوسری اقدار جو انہوں نے اپنا رکھی ہیں ان سے کلیتہ اجتناب ضروری ہے۔

مغرب کی بری باتیں حضور نے اہل مغرب کی اچھی اور بری باتوں کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے فرمایا ان کی اچھی باتوں کی تتبع کی جائے اور بری باتوں کو چھوڑ دیا جائے۔ احمدیوں کو چاہئے کہ وہ نہ صرف مغربی ممالک کو برائیوں سے بچائیں بلکہ مشرقی ممالک سے آنے والوں کو بھی برائیوں میں مبتلا نہ ہونے دیں۔ حضور نے یہ بات بڑا زور دے کر فرمائی کہ احمدی یاد رکھیں کہ وہ یہاں ذاتی حیثیت میں نہیں آئے بلکہ وہ یہاں احمدیت کے سفیر بن کر آئے ہیں اس لئے ہر احمدی اپنا نمونہ دینی تعلیمات کے مطابق بنا کر دینی سفارت یا نمائندگی کا کماحقہ فریضہ ادا کرے۔

حضور نے فرمایا اس کے علاوہ یہاں کے ہر احمدی مرد اور عورت، نوجوان اور بوڑھے جو ملازمتوں یا دیگر کاروبار کے سلسلہ میں یہاں آئے ہوئے ہیں ان کا بنیادی کام یہ ہے کہ وہ دعوت الی اللہ کرنے میں کوشاں رہیں۔ یہ سمجھنا کہ دعوت الی اللہ کا کام صرف مربی نے کرنا ہے، صحیح نہیں ہے۔ یہ قومی فریضہ ہے اس میں ساری جماعت بھرپور حصہ لے تو دیکھتے ہی دیکھتے یہاں (دینی) انقلاب آ جائے گا۔

دینی تہواروں کا پس منظر اور ذبح عظیم کی حقیقت

عیدالاضحیٰ - 28 ستمبر 82ء لندن

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورہ الصّفّت آیت 103 تا 108 کی تلاوت کے بعد انگریزی میں فرمایا دینی تہواروں کا پس منظر دوسری تقریبات سے مختلف ہوتا ہے۔ ہمارا پہلا تہوار عیدالفطر ہے جو ماہ رمضان کے بعد منائی جاتی ہے دوسری عید وہ ہے جو آج ہم منا رہے ہیں اسے عیدالاضحیہ کہتے ہیں۔ یہ دونوں عیدیں قربانیوں کی یاد دلاتی ہیں لیکن عیدالاضحیہ کی قربانیوں کا وسیع مفہوم ہے۔ اس عید کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر دے۔ اس عید میں جہاں ہمارے لئے بہت بڑے سبق اسباق پنہاں ہیں وہاں ایک یہ بھی ہے کہ ہم قربانیاں پیش تو کر سکتے ہیں قربانیاں لے نہیں سکتے۔

قربانی کی روح حضور نے فرمایا وفدینہ بذبح عظیم سے مراد در اصل وہ عظیم الشان قربانیاں ہیں جو آنحضرت ﷺ اور آپ کے ماننے والوں نے اللہ کی راہ میں پیش کیں اس کی تائید سورہ الصّفّت کی ابتدائی آیات سے بھی ہوتی ہے۔ آج جب ہم عیدالاضحیہ منا رہے ہیں تو ہمیں بھی اپنے اندر ابراہیمی قربانی کی روح پیدا کرنی چاہئے جس کا بہترین نمونہ بعد میں آنحضرت ﷺ نے اپنی زندگی میں پیش کیا ہے۔ ہمارے بچے بھی اور بڑے بھی۔ ہماری ماؤں کا بھی اور باپوں کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں وہی قربانیاں پیش کریں جو ابراہیمؑ اسماعیل اور ہاجرہ نے پیش کی تھیں۔ غرض ہم اپنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار رہیں۔ جب بھی وقت آئے ہم میں سے کوئی بھی بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے سے دریغ نہ کرے۔ جب تک ہم اپنے اندر یہ روح پیدا نہیں کرتے دین کا احیاء ممکن نہیں۔ پس دین کے غلبہ کے لئے ہمیں بھی اسماعیلی قربانیاں دینی پڑیں گی۔ یہ کسی ایک فرد کا کام نہیں بلکہ چھوٹے بڑے اور مردوں اور عورتوں سب کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں پیش کریں تا کہ وہ ساری بشارتیں ہمارے حق میں پوری ہوں جو ہمیں دی گئی ہیں۔ خدا کرے کہ ہمیں وہ طاقت توفیق اور مواقع میسر آئیں جو ان قربانیوں کے پیش کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ (آمین)

آسمان احمدیت کے درخشندہ ستارے

خطبہ جمعہ یکم اکتوبر 82ء جلنگھم

حضور ایدہ اللہ نے سورہ الملک کی آیت نمبر 6 کی تلاوت کے بعد انگریزی میں فرمایا میں عالمگیر جماعت احمدیہ کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے آپ کو وہ روشن ستارے بنائیں جن کا اس آیت میں ذکر کیا گیا ہے۔ تمام دنیا میں جو شیاطین ہمارے سید و مولا محمد مصطفی ﷺ پر حملے کر رہے ہیں ان کا

دفاع کرنا اوران پر شعلوں کی طرح ٹوٹ پڑنا یہ کام جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے کیونکہ دنیا میں صرف ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ ہم دین کے آسمان کے ستارے ہیں اس لئے اوپر حملہ تو بعد میں جائے گا پہلے شیطان ہم سے ٹکر لے لے۔

نیا آسمان حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جو نیا آسمان معرض وجود میں آیا ہے ہر احمدی کو اس کا چمکتا ہوا ستارہ بننا چاہئے۔ احمدی ہی دراصل اس نئے آسمان کے وہ درخشندہ ستارے ہیں جن پر دین کے دفاع کا انحصار ہے۔ دین کے دفاع کی عظیم الشان ذمہ داری کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں احمدیوں کو منتخب فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے قرآنی علوم کھولے ہیں جن سے استفادہ کرنا اس لحاظ سے بھی ضروری ہے کہ اس کے بغیر ہم دین پر وارد ہونے والے اعتراضات کا کماحقہ جواب بھی نہیں دے سکتے۔

احمدی سکالرز حضور نے فرمایا ہر وہ ملک جس میں جماعت احمدیہ قائم ہو چکی ہے وہاں کے ہر فرد جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنے مشنری انچارج کو اس بارہ میں Feed کرے جس کسی عیسائی۔ یہودی، ہندو یا دہریئے نے دین کے خلاف کوئی کتاب وغیرہ لکھی ہو اس کا فوری نوٹس لے اور مربی انچارج کے علم میں لائے۔ اس غرض کے لئے ہر جماعت میں ایک گروپ آف سٹڈی بنا دیا جائے جو 5 سے 10 احمدی سکالرز پر مشتمل ہو۔ یہ گروپ ہر ایسی کتاب کی ہر پہلو سے تحقیق اور تجزیہ کرے اور اپنا حاصل مطالعہ مرکز احمدیت میں بھجوائے تا مرکز میں اس پر مزید تحقیق کی جا سکے اور اس کے اعتراضات کا بہترین رنگ میں جواب تیار کیا جا سکے

نظام جماعت کی حفاظت

(خطبہ جمعہ 8- اکتوبر 82ء لندن)

حضور انور نے انگریزی میں فرمایا واقفین زندگی جو یہاں کام کر رہے ہیں وہ جماعت کی خصوصی دعاؤں اور توجہ کے مستحق ہیں۔ وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ جب تک جماعت ان کے ساتھ بھرپور تعاون نہ کرے اور ان کے ساتھ احترام اور مہربانی کا سلوک نہ کیا جائے۔ حضور نے فرمایا میں ان لوگوں کے لئے فکرمند ہوں جو مربیان کے ساتھ Misbehave کرتے ہیں ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔ اس لئے مربیان سے بہتر سلوک روا رکھا جائے اور انہیں عزت کا مقام دیا جائے۔ حضور نے فرمایا ہر شخص یہ فیصلہ نہیں کر سکتا کہ کون سی چیز دین کے مطابق ہے اور کون سی دین کے مطابق نہیں اسلئے جا و بے جا طور پر کسی کو طعن و تشنیع کا نشانہ بنانا جائز نہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اگر کسی مربی کو پر آسائش زندگی گزارنے کی توفیق ملتی ہے تو یہ بھی قابل اعتراض نہیں کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ اسے یہ توفیق کس طرح ملی ہے۔

اطاعت نظام حضور انور نے فرمایا امیر اور دوسرے عہدیداران کے ساتھ بھی تعاون کرنا اور ان کی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔ امیر اور اس کے ساتھ کام کرنے والے عہدیداران خلافت احمدیہ کی قائمقامی کرتے ہیں۔ ہر شخص کو باور کرا دینا چاہئے کہ امیر اور دیگر عہدیداران کا کیا مقام اور ذمہ داریاں ہیں اور ان کی اطاعت کیوں ضروری ہے۔ Rights and Limitations کا پورا علم ہو جائے تو پھر جماعت بہت ساری غلط فہمیوں اور بدمزگیوں سے بچ جاتی ہے اگر کوئی امیر غلطی کرتا ہے یا غلط حکم دیتا ہے اور اس سے قرآنی حکم کی خلاف ورزی نہیں ہوتی تو قطع نظر اس کے کہ وہ حکم آپ کو پسند ہے یا نہیں اس کی تعمیل لازمی ہے۔ اسی کا نام ڈسپلن اور نظام جماعت کی اطاعت ہے۔ جس کا قرآن کریم اور سنت نبوی سے استنباط ہوتا ہے۔ تاہم یہ بات امیر کی ذمہ داریوں میں شامل ہے کہ وہ افراد جماعت کے ساتھ نرمی سے پیش آئے۔ اسے حکومت نہیں کرنی چاہئے بلکہ صرف انتظام کو چلانے کی کوشش کرنی چاہئے اور اپنے اختیارات کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھانا چاہئے۔ اگر کوئی فرد جماعت سمجھتا ہے کہ امیر یا کسی عہدیدار نے اپنے اختیارات کا ناجائز فائدہ اٹھایا ہے تو ایسی صورت میں بجائے اس کے کہ وہ امیر کے ساتھ جھگڑا کرے اور مقامی طور پر تلخی پیدا کرے وہ مرکز میں رپورٹ کرے بوساطت مقامی امیر یا عہدیدار متعلقہ کے اور اس کی نقل براہ راست مرکز میں بھجوا دے۔ اگر کوئی عہدیدار Misbehave کرتا ہے تو وہ حقیقتاً جماعت اور خلیفۃ المسیح کے درمیان حائل ہونے کی کوشش کرتا ہے اور کئی قسم کی غلطیوں کے پیدا کرنے کا موجب بن جاتا ہے۔ ایسی صورت میں مذکورہ طریق پر شکایت مرکز میں کی جائے لیکن عام لوگوں سے باتیں نہ کی جائیں اس سے نظام جماعت میں خلل واقع ہوتا ہے اور معاشرہ بگڑنے لگتا ہے۔

انسانی ترقیات کا نقشہ

(خطبہ جمعہ 15- اکتوبر 82ء
مطبوعہ الفضل 3 نومبر 82ء)

حضور ایدہ اللہ نے سورہ فلق کی تلاوت کے بعد اس کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا قرآن کریم کا یہ بڑا پیارا اسلوب ہے کہ دعاؤں کے رنگ میں انسان کی تربیت کے مواقع فراہم کرتا ہے اس سے ایک تو انسان کو دعا کرنے کی توفیق ملتی ہے دوسری طرف بڑے گہرے مضامین کھلتے ہیں جو انسانی قلب و ذہن اور فکر و جذبات کو توازن عطا کرتے ہیں اور انسان اپنی غلطیوں سے آگاہ ہو کر ان سے بچنے کی کوشش کرتا ہے چنانچہ سورہ فلق ایسے ہی دعائیہ مضمون پر مشتمل ہے جس سے انسان کو ہر حالت میں اعتدال کا سبق ملتا ہے۔

حسد سے بچنے کی دعا حضور نے فرمایا انسان کو جب ترقیات کا پھل عطا ہو تو اس وقت نہ تو بہت زیادہ فخر کرنا چاہئے اور نہ بے جا خوشی منانی چاہئے اسے یہ حقیقت معلوم ہونی چاہئے کہ ہر زندگی کے ساتھ موت لگی ہے اور ہر روشنی کے ساتھ اندھیرا لگا ہوا ہے اس لئے ایسے وقت میں اپنے رب کی طرف جھکنا چاہئے اور ہر نعمت کا صحیح استعمال کر کے آنے والے شر سے بچنا چاہئے۔ حضور نے فرمایا اللہ کی نعمت حاصل کر کے اس کے شکر سے پہلو تہی کرنا اور کامیابی کو اپنی ذات کی طرف منسوب کرنا یہ نفس کی ایسی حالتیں ہیں جو شر کو مستلزم ہیں اس سے بچنے کی دعا سورۃ فلق میں سکھائی گئی ہے۔ پھر ہر نعمت کے موقع پر کچھ ایسے لوگ بھی پیدا ہو جاتے ہیں جو نئے استوار ہونے والے تعلقات کو توڑنے کے لئے پھونکیں مارتے ہیں۔ ایک طرف اللہ کی رحمتیں زندگی کا انتظام کرتی ہیں دوسری طرف موت کا زہر گھولنے والے اپنی کوششوں میں لگ جاتے ہیں۔ ان خطرات سے بچنے کے لئے بھی دعا سکھائی گئی ہے۔ اور پھر حاسدوں کے حسد اور غیظ و غضب سے بچنے کی دعا سکھائی گئی ہے۔ چنانچہ اس سورۃ میں سلسلہ وار جو مضمون بیان ہوا ہے اس کی تان حسد پر آ کر ٹوٹتی ہے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ حاسد اور کینہ ور لوگ تاک میں رہتے ہیں۔ ایک دفعہ ان کے شر سے بچنے کے بعد بھی ان سے غافل نہیں ہونا چاہئے اس طرح گویا اس ساری سورۃ میں انسانی ترقیات کا نقشہ کھینچ کر رکھ دیا گیا ہے۔

حضور نے فرمایا اس مضمون کا خیال تین دن پہلے اس وقت آیا جب دورہ سے واپسی پر ربوہ میں استقبالیہ نعرے لگائے گئے جس میں ایک نعرہ ''فاتح سپین'' کا بھی تھا۔ حضور نے فرمایا ابھی تو ہم خدمت کے میدان میں پوری طرح داخل بھی نہیں ہوئے۔ بیت سپین کے افتتاح سے اللہ کے فضلوں کی صبح ہم پر طلوع ہوئی ہے اس لئے ہماری فتح نہ سپین کی فتح ہے نہ یورپ کی بلکہ ہماری فتوحات کا سلسلہ اس وقت تک ختم نہیں ہوگا جب تک

تمام ادیان فتح نہیں ہو جاتے۔ پس ہر درود اور سلامتی کی دعا آنحضورؐ کے لئے وقف ہونی چاہئے جس کی رحمت و برکت سے حصہ پا کر ہم قدم آگے بڑھا رہے ہیں اس لئے دعا کرنی چاہئے کہ اللہ ان فتوحات کے دروازے وسیع کرتا چلا جائے۔ (آمین)

انسانی زندگی کا ما حصل

خطبہ جمعہ 22۔اکتوبر 82ء
مطبوعہ الفضل 14 نومبر 82ء

حضور ایدہ اللہ نے سورہ الحدید کی آیت 21-22 کی تلاوت کے بعد ان آیات کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا یہاں اللہ تعالیٰ نے تمام انسانی زندگی کی دلچسپی اور اس کا ماحصل بہت مختصر الفاظ میں خلاصۃً بیان فرما دیا ہے۔ فرماتا ہے یہ زندگی جس کے لئے تم اتنی تگ و دو کرتے ہو یہ تو محض لہو و لعب اور زینت کا کھیل ہے اور آپس میں مال اور اولاد کے ذریعہ فخر کا ذریعہ ہے حالانکہ اس کی مثال اس بارش کی سی ہے جس سے پیدا ہونے والی کھیتی کو دیکھ کر کسان خوش ہو مگر وہ دیکھتے ہی دیکھتے زرد ہو جائے جس کے آخر میں بعض کے لئے عذاب شدید ہے اور بعض کے لئے مغفرت اور رضوان الٰہی ہے فرمایا مومنوں کو اپنے لئے مغفرت ہی طلب کرنی چاہئے۔

مسابقت کی دوڑ حضور نے فرمایا اکثر لوگ لہو اور زینت کو زندگی کا ماحصل سمجھتے ہیں حالانکہ زینت سے تفاخر پیدا ہوتا ہے اور اس کے حصول میں انسان کی انسان پر اور قوموں کی قوموں پر سبقت کی دوڑ لگ جاتی ہے۔ فخر و مباہات اور دوسروں کی عددی برتری سے خائف رہنے کی وجہ سے زندگی اعلیٰ مقاصد سے ہٹ جاتی ہے۔ کھیل کود کی طرف ضرورت سے زیادہ توجہ دینے کی وجہ سے بد معاشی اور بے حیائی راہ پا جاتی ہے۔ حضور نے فرمایا مادی لذتیں بڑھتے بڑھتے آخر کار اتنی کھوکھلی ہو جاتی ہیں کہ ان سے کرب ناک بے چینی پیدا ہو جاتی ہے یہی حال اس وقت ساری یورپین قوموں کا ہے ان کو نظر آ رہا ہے کہ جو کچھ بھی انہوں نے حاصل کیا ہے وہ ریزہ ریزہ ہو کر بکھر رہا ہے۔ حضور نے فرمایا یورپ کا معاشرہ جس تباہی کے راستہ پر گامزن ہے اس سے بچانے کی کوشش دنیا بھر میں صرف جماعت احمدیہ کر سکتی ہے۔

خطرناک چیزیں حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ کو چاہئے لہو و لعب۔ زینت و تفاخر کو اپنے اوپر غالب نہ آنے دیں کیونکہ یہی وہ خطرناک چیزیں ہیں کہ اگر یہ غالب آ جائیں تو قومیں تباہ ہو جایا کرتی ہیں اس لئے ہمیں مغفرت اور رضوان باری تعالیٰ جیسی اہم اقدار میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے اس کے نتیجہ میں ایک ایسا معاشرہ جنم لے گا جو دنیا کے تمام غیر دینی معاشروں کو مٹا دے گا اور اس سے ایسی لذت حاصل ہو گی کہ یورپین معاشروں کی ہر مادی لذت اس کے سامنے حقیر نظر آئے گی۔ پس احباب جماعت دنیوی لذتوں میں پڑ کر اپنے آپ کو ضائع نہ کریں بلکہ اپنی ذات میں وہ عظمت کردار پیدا کریں جو سب سے زیادہ لذت پہنچانے والی چیز ہے۔ اس سلسلہ میں آپ کے وہ بھائی اور بہنیں آپ کی دعاؤں کے بے حد محتاج ہیں جو آج غیر قوموں میں احمدیت کے سفیر بنے ہوئے ہیں لیکن اپنی اولاد کے مستقبل کے بارہ میں بہت پریشان ہیں۔

بیوت الحمد کی تعمیر۔ خلافت رابعہ کی پہلی مالی تحریک

خطبہ جمعہ 29۔اکتوبر 82ء
مطبوعہ الفضل 27 نومبر 82ء

حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ کے آغاز میں بچوں کی ایک کھیل کلیڈوسکوپ کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ جس طرح سے اس میں ذرا سا زاویہ بدلنے سے منظر بدل جاتا ہے اور کئی زاویوں سے کئی مناظر دکھائی دیتے ہیں اسی طرح اللہ تعالیٰ نے سورہ فاتحہ میں جو روحانی کلیڈوسکوپ جاری فرمایا ہے اس کے نظاروں اور زاویوں کی کوئی حد بست نہیں۔ چودہ سو سال سے بیشمار علمائے ربانی نے اس پر قلم اٹھایا اور اس کے نظاروں سے لطف اندوز ہوئے لیکن اس کے لامتناہی مناظر کا سلسلہ ختم نہیں ہوا۔

مالک یوم الدین حضور انور نے مالک یوم الدین کی ایک نئی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا جدید سائنس کے بعض انکشافات سے علم فلکیات کے ماہر اس نتیجہ پر پہنچ گئے ہیں کہ ہماری زمین سے ہزاروں لاکھوں گنا بڑے ستارے غائب ہوتے دکھائی دیتے ہیں اور یہ وہی بات ہے جس کی طرف خدا تعالیٰ نے اپنے آپ کو **مالک یوم الدین** کہہ کر اشارہ کیا ہے۔ سائنس کو ابھی تک اس کا پورا علم نہیں ہے کہ یہ ستارے کہاں جاتے ہیں حقیقت یہی ہے کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹتے ہیں جس کا سائنس کو علم نہیں۔ حضور نے سورہ فاتحہ کا ایک نیا اور اچھوتا پہلو بیان کرتے ہوئے فرمایا نظریاتی لحاظ سے حمد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کلیتہً تعریف کا مستحق ہے۔ حمد کے اظہار میں دل کا پیار شامل ہونا چاہئے اعمال سے اس کا ثبوت پیش کرنا چاہئے مثلاً رب رحمان ہے تو بندہ کو بھی رحمانیت اختیار کرنی چاہئے اپنے اندر رحیمیت کی صفات پیدا کرنی چاہئیں۔ بندہ کے اسی مشکل رستے پر چلنے سے اللہ تعالیٰ اسے انعام پانے والوں تک لے جاتا ہے۔

شکرانے کا عملی اظہار حضور انور نے فرمایا بیت بشارت سپین کی تعمیر اور اس کے افتتاح کے موقع پر میری توجہ اس طرف منتقل ہوئی کہ شکرانے کے طور پر عملی اظہار کے اہم پہلو کی طرف بھی توجہ دینا ضروری ہے۔ اور وہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ اللہ کا گھر بنانے کے شکرانے پر خدا کے غریب بندوں کے گھر بنا کر ان کو پیش کریں اس مقصد کے لئے آج میں غریبوں کے گھر بنانے کا فنڈ قائم کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ حضور نے سب سے پہلے اپنی طرف سے دس ہزار روپے دینے کا اعلان فرمایا اور صدر انجمن احمدیہ کی بچت سے دو لاکھ روپے کے عطیہ کا اعلان فرمایا۔ بعد ازاں صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ایک لاکھ روپے کی پیشکش کا اعلان بھی فرمایا۔ حضور نے فرمایا اس تحریک میں احباب جماعت بھی حصہ لے سکتے ہیں لیکن یہ شرط ہے کہ لازمی چندے متاثر نہ ہوں۔ اگر لازمی چندے پوری شرح سے ادا نہیں ہو رہے تو ایسے احباب ایک آنہ بھی اس تحریک میں نہ دیں۔ حضور نے فرمایا جماعت کے صنعتکاروں، تاجروں اور ماہرین اقتصادیات کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اس سلسلہ میں یہاں کے حالات کا جائزہ لے کر لائحہ عمل طے کریں۔ حضور نے کم قیمت کے مکان کا نقشہ تیار کرنے کے لئے احمدی آرکیٹکٹس میں انعامی مقابلہ کا بھی اعلان فرمایا۔

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان

خطبہ جمعہ 5 نومبر 82ء
مطبوعہ الفضل 2 دسمبر 82ء

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا تحریک جدید کو شروع ہوئے آج 48 سال ہو چکے ہیں اور اب ہم 49 ویں سال میں داخل ہو رہے ہیں۔ حضور نے تحریک جدید کے آغاز کا پس منظر بیان کرنے کے بعد فرمایا حضرت مصلح موعود نے اس وقت جماعت کی اقتصادی حالت کے پیش نظر صرف 27 ہزار کی مالی تحریک فرمائی تو جماعت کا کوئی طبقہ اس قربانی میں پیچھے نہ رہا۔ امراء، غرباء نے اپنی اپنی توفیق کے مطابق بڑے جوش اور ولولے کے ساتھ اس مالی جہاد میں حصہ لیا۔ جہاں مخلصین احمدیت کی یہ قربانی بے مثال تھی وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل بھی بارش کی طرح برسے کہ ان کی کایا پلٹ گئی ان کی نسلوں کے رنگ ڈھنگ بدل گئے۔ خدا نے ایسے فضل کئے کہ وہ اب پہچانے نہیں جاتے کہ ان کے

بزرگ کبھی تنگی ترشی میں گزارا کرتے تھے۔ بعد میں آنے والوں نے اپنے بزرگوں کی قربانیوں کا اتنا پھل کھایا کہ سیری کے مقام تک پہنچ گئے اور اللہ کے فضل ہیں کہ ختم ہونے میں نہیں آتے۔

تحریک جدید کے دفاتر حضور انور نے تحریک جدید کے مختلف دفاتر کا ذکر کرتے ہوئے ایک اہم بات یہ بھی بیان فرمائی کہ تحریک جدید کے دفتر اول اور دوم کے جو مجاہدین فوت ہو چکے ہیں ان کے نام دفاتر سے خارج نہ کئے جائیں بلکہ چندہ دہندگان کی فہرست میں بدستور زندہ سمجھے جائیں ان کی نسلیں یہ چندے ادا کر کے اپنے بزرگوں کا نام زندہ رکھیں حضور نے فرمایا میں یہ چاہتا ہوں کہ تحریک جدید کا دفتر اول اور دوم کبھی ختم نہ ہو ان کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے۔

حضور نے فرمایا دفتر سوم کا آغاز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1965ء میں فرمایا۔ حضور نے فرمایا اس دفتر کو بھی میری یہی نصیحت ہے کہ جو لوگ فوت ہوتے جائیں ان کا نام برقرار رکھا جائے اور ان کی نسلیں ان کے نام کو قائم رکھیں۔ اس دفتر میں شامل ہونے والوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ معلوم ہوتا ہے بحیثیت جماعت ہم نے اپنے بچوں کی کما حقہ تربیت نہیں کی۔ بچوں کی تربیت کا ایک سنہری اصول یہ ہے کہ بچپن سے ہی بچوں کو چندہ دینے کی عادت ڈالی جائے۔

حضور نے فرمایا تحریک جدید کے چندہ میں اضافے کی گنجائش پاکستان سے بہت بڑھ کر پاکستان سے باہر ہے۔ بیرونی ممالک کا چندہ عام اور چندہ وصیت پاکستان سے دوگنا ہے لیکن تحریک جدید کا چندہ پاکستان سے قریباً نصف ہے۔ اس لئے آئندہ سے تحریک جدید کی وکالت مال ثانی اس امر کی ذمہ دار ہوگی کہ وہ پاکستان سے باہر کے ممالک میں چندہ کی صحیح طرح سے تحریک کرے تا کہ بیرونجات کے احمدی اس قربانی میں حصہ لینے سے محروم نہ رہیں۔ حضور نے فرمایا جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے یہاں بھی تحریک جدید کے چندے میں اضافے کی بڑی گنجائش موجود ہے اس لئے میں یہ کام اب لجنہ اماء اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ لجنہ کے بارہ میں ہمارا تجربہ ہے کہ وہ ایسی لگن سے کام کرتی ہیں کہ بعض دفعہ مردوں کو پیچھے چھوڑ جاتی ہیں اور اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے **فاستبقوا الخیرات** کا ایک نہایت حسین نظارہ سامنے آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو دنیا کے بڑھتے ہوئے تقاضوں کے مطابق خدمت اور قربانی کے میدان میں آگے سے آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

باہمی تنازعات کو نمٹانے کا صحیح طریق کار

خطبہ جمعہ 12 نومبر 82ء
مطبوعہ الفضل 21 نومبر 82ء

حضور ایدہ اللہ نے سورہ الاعراف آیت 158 کی تلاوت کے بعد فرمایا اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے دنیوی زندگی کے تمام برے پہلوؤں سے بچنے کا بہترین طریقہ بیان فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ میں زندگی کے سارے اچھے پہلوؤں کے بارہ میں بڑی تفصیلی اور گہری ہدایات موجود ہیں اسلئے دنیا میں وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو آنحضورؐ کے اسوہ کی پیروی کرتے ہیں۔

اصلاح کے لئے جدوجہد حضور نے فرمایا اس وقت معاشرہ میں ہر طرف دکھ پھیلے ہوئے ہیں اور معاشرتی اقدار اس حد تک بگڑ چکی ہیں کہ ان کی اصلاح کی بظاہر کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ معاشرتی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو قائم کیا ہے ہمیں اس سلسلہ میں بہت جدوجہد کرنی پڑے گی۔ مربیان اور افراد جماعت کو اپنے اندر دعاؤں کے ذریعہ پاک تبدیلی پیدا کرنی پڑے گی۔ پاک نمونے کے بغیر معاشرتی اصلاح ممکن نہیں۔ مجھے بڑی کثرت سے ایسے خطوط آتے ہیں جن میں معاشرے کے دکھ موجود ہوتے ہیں کہیں جائیدادوں کی تقسیم کے جھگڑے ہیں تو کہیں لین دین کے تکلیف دہ مسائل ہیں اور شراکت کے کاروبار میں پیدا ہونے والے تنازعات ہیں جو تقویٰ اور سچائی کی کمی پر دلالت کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ زندگی کے دو ہی طریق ہیں یا تو انسان جھگڑوں میں پڑ کر عذاب شدید کا مورد بنے گا اور عذاب کی شکل یہ ہے کہ ان کی لڑائی جھگڑوں کی وجہ سے انتقام در انتقام سے گھر اور خاندان تباہ ہو جاتے ہیں اور فریقین میں سے کسی کو کچھ حاصل نہیں ہوتا یا مغفرت اور رضوان باری تعالیٰ کی راہ ہے جو لوگ معاشرتی دکھ اٹھانے کے باوجود محض رضائے باری تعالیٰ کی خاطر اپنے حقوق چھوڑ دیتے ہیں ان کو آخرت کی جنت ملے گی اور جس کو آخرت کی مغفرت اور رضوان مل جائے اسے اور کیا چاہئے۔

طوق اتار دیں حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ کو اس وقت تک نیک کاموں کی توفیق مل ہی نہیں سکتی جب تک وہ خود کو لڑائی جھگڑوں کے مقدمات سے آزاد نہ کر لے جس کی گردن میں خود طوق پڑا ہو اور کمریں تنازعات اور بد رسوم کے بوجھ سے دہری ہو رہی ہوں وہ دنیا کو ساتھ لے کر کیسے چلیں گے۔ جھگڑوں اور گندوں کی پنڈیں اور ڈھیر ساتھ لے کر شاہراہ ترقی دین پر گامزن ہونا ممکن نہیں۔ پس احباب تقویٰ سے کام لیں اور اپنی اصلاح کریں اور معاملات کو باہمی افہام و تفہیم سے طے کرنے کی کوشش کریں۔ اگر معاملات قضاء کے سامنے جائیں تو قضاء ان کو جلد نمٹانے کی کوشش کرے جو شخص قضاء کے فیصلے کو تسلیم نہ کرے اسے نظام جماعت سے خارج کر دیا جائے۔ اسی طرح میاں بیوی کے گھریلو جھگڑوں کی وجہ سے بھی معاشرہ بہت دکھ اٹھاتا ہے اس لئے جماعت کے سب ادارے' ماں باپ' بڑے چھوٹے سب کو چاہئے کہ جھگڑوں کو چکانے کے لئے جہاد شروع کریں۔

نمازوں کی حفاظت

خطبہ جمعہ 9 نومبر 82ء
مطبوعہ الفضل 26 فروری 83ء

حضور ایدہ اللہ نے سورہ مریم کی آیت 55-56 کی تلاوت کے بعد فرمایا انسان کو عبادت کی خاطر پیدا کیا گیا ہے۔ عبادت کا مفہوم یہ ہے کہ انسان کلیتہً اپنے رب کا ہو جائے۔ بندہ جتنا زیادہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنی ذات میں منعکس کرے گا اتنا ہی زیادہ وہ خدا نما وجود بنتا چلا جائے گا اسی طرح جتنا زیادہ کوئی شخص عبادت کرنے والا ہوگا اتنا زیادہ وہ بندوں کے حقوق ادا کرنے والا ہوگا۔ عبادت کا یہی وہ مفہوم ہے جو قرآن کریم نے ہمیں سکھایا ہے۔ اس پہلو سے دیکھا جائے تو عبادت تمام نیکیوں کا سرچشمہ ہے۔ اس سے منہ موڑنے کے نتیجہ میں بدیاں پیدا ہوتی ہیں۔

حقوق العباد حضور انور نے فرمایا جو لوگ بندوں کا حق مارتے ہیں اور ظلم و تعدی کے مرتکب ہوتے ہیں' وہ نماز کی حقیقت سے ناواقف ہیں۔ انہوں نے نماز کو دکھاوے' تکبر اور محض نمائش اور نفس کی بڑائی کا ذریعہ بنا لیا ہوتا ہے ایسے نماز پڑھنے والوں کے لئے قرآن کریم نے ہلاکت کی خبر دی ہے۔ کیونکہ وہ نماز بھی پڑھتے ہیں اور بنی نوع انسان کے حقوق ادا نہیں کرتے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں میں غریبوں کو تنگ کرتے ہیں ہمسایہ بھوکا ہے تو اس کی پرواہ نہیں کرتے۔ حضور نے فرمایا بندوں کے حقوق ادا کئے بغیر نماز بے کار اور بے فائدہ ہو جاتی ہے۔ اس پہلو سے جماعت احمدیہ کو اپنی نمازوں کی بہت زیادہ حفاظت کرنی چاہئے۔ قرآن کریم نے نماز کی حفاظت کے سلسلہ میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی ایک بڑی پیاری عادت کا ذکر فرمایا ہے کہ وہ اپنے اہل و عیال کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید فرمایا کرتے تھے۔

التزام نماز حضور نے فرمایا نمازوں کے بالالتزام ادا کئے بغیر ہم دنیا کی اصلاح نہیں کر سکتے - اس لئے ذیلی تنظیمیں گھر گھر جا کر لوگوں کو نماز کی طرف توجہ دلائیں - وہ گھروں کے دروازے کھٹکھٹائیں اور نمازوں کے لئے بیوت الذکر میں آنے کی تلقین کریں - نماز سے محبت کی نیک عادتوں کی مثالوں میں حضور نے حضرت نواب محمد عبداللہ خاں صاحب کا ذکر فرمایا جو دل کے مریض ہونے کے باوجود وہیل چیئر پر بالالتزام بیت الذکر میں نماز پڑھنے جایا کرتے تھے -

حضور نے فرمایا جلسہ سالانہ کی آمد آمد ہے - احباب جہاں اس مبارک موقع پر اپنے گھروں کو سجائیں وہاں نمازوں کی ادائیگی کا بھی پورے ذوق وشوق کے ساتھ اہتمام کریں - حضور نے پنجوقتہ نمازوں کے علاوہ نماز جمعہ میں بھی زیادہ سے زیادہ شامل ہونے کی طرف توجہ دلائی - اللہ تعالیٰ ہم سب کو نماز کے حقوق ادا کرنے والا بنائے اور نماز کے ذریعہ ہمیں وہ ساری برکتیں اور فیوض حاصل ہوں جو نماز سے وابستہ ہیں -

افسوس ناک حادثہ

☆ مکرم عبدالشکور صاحب ڈاہری ولد مکرم حاجی عبدالرحمٰن صاحب ڈاہری مرحوم آف باندھی اور لئیق احمد صاحب ولد ڈاکٹر محمد حنیف صاحب آف باندھی مورخہ 17 فروری 2001ء شام قریباً پونے نو بجے دارالصدر شمالی کی طرف سے بذریعہ کار لاری اڈہ ربوہ کی طرف جا رہے تھے کہ سامنے سے آنے والے ٹرک سے ٹکر کے نتیجہ میں موقع پر ہی دونوں نوجوان اللہ کو پیارے ہو گئے - ان کی عمریں 37 ` 36 سال تھیں - اگلے روز جنازہ بیت المہدی میں بعد نماز ظہر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے پڑھایا اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی - مکرم عبدالشکور صاحب غیر شادی شدہ تھے - جبکہ مکرم لئیق احمد صاحب نے بیوہ کے علاوہ چار بچے یادگار چھوڑے ہیں -

مرحومین کی مغفرت اور بلندی درجات نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے -

درخواست دعا

مکرم سلیم احمد صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ صدر محلہ نصیر آباد سلطان چند روز سے شدید بیمار ہیں - الائیڈ ہسپتال فیصل آباد بھجوایا گیا ہے - خدا کے فضل سے طبیعت پہلے سے قدرے بہتر ہے - احباب کرام سے موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے -

نکاح

✪ مکرم عبدالرحمان عامر صاحب کارکن دفتر P.s ربوہ کا نکاح مورخہ 27 جنوری 2001ء کو سمیرا ناصر بنت ناصر احمد صاحب کارکن نظارت علیا کے ساتھ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے بحق مہر 000 `30 ہزار روپے بیت المبارک ربوہ میں پڑھا - احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے -

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

✪ محترم مرزا نصیر احمد صاحب چٹھی مسیح (وکالت تبشیر) ربوہ تحریر کرتے ہیں - خاکسار کی اہلیہ مکرمہ زرینہ اختر صاحبہ گزشتہ سے پیوستہ سال آٹھ دس ماہ تک تھائی رائیڈ کینسر کی تکلیف کی وجہ سے انگلستان میں زیر علاج رہی تھیں اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے حضور انور ایدہ اللہ کی بابرکت توجہات اور دعاؤں کے طفیل جن کے ہمراہ احباب کی بھی دعائیں شامل تھیں اہلیہ صاحبہ کو معجزانہ رنگ میں شفا بخشی فالحمدللہ - اب انشاء اللہ مورخہ 21 فروری کو مانچسٹر (انگلستان) میں اہلیہ کا Follow up چیک ہوگا جس کے لئے خاکسار انہیں لے کر انگلستان جا رہا ہے جملہ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے تا مولیٰ کریم سفر و حضر میں ہمارا نیز ہمارے بچوں کا بھی ہر طرح سے حافظ و ناصر ہو ہر مشکل اور پریشانی سے محفوظ رکھے نیز چیک اپ کے نتیجہ میں اچھی خبر ہی ملے اور اہلیہ کی صحت اور عمر میں برکت عطا کرے - اور ہمارے سارے کام آسان فرما دے اور خود ہی کفیل کارساز ہو -

✪ مکرم حمید اللہ سیال صاحب سیکرٹری صاحب وقف نو نے اطلاع دی ہے کہ عزیزم مبشر احمد علی ولد سرفراز احمد بھٹی حوالہ نمبر A-8029 کے دل میں سوراخ ہے - اس بچے کا آسٹریلیا میں دل کا آپریشن ہونا ہے - بچے کے والد صاحب اپریشن کروانے کے لئے بچے کے ہمراہ گئے ہیں - احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے بچائے - (آمین)

دورہ نمائندہ الفضل

✪ نمائندہ الفضل مکرم طاہر احمد صاحب گجراتی الفضل کے چندہ جات کی وصولی اور توسیع اشاعت الفضل کے لئے میرپور آزاد کشمیر و کوٹلی آزاد کشمیر کے دورہ پر آ رہے ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے -

(مینیجر الفضل ربوہ)

گمشدہ ہینڈ بیگ

☆ مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب ایڈووکیٹ کا ایک عدد ہینڈ بیگ مورخہ 2001-2-17 دفتر کمیٹی آبادی ربوہ سے عدالت ریذیڈنٹ مجسٹریٹ کی طرف آتے ہوئے راستہ میں کہیں گر گیا ہے - جس میں ضروری کاغذات اور مہریں تھیں - براہ کرم جس دوست کو ملے صدر عمومی صاحب کے دفتر میں جمع کروا دیں -

الفضل کی قیمت میں اندرون پاکستان / بیرون پاکستان اضافہ

قارئین الفضل کو مطلع کیا جاتا ہے کہ روزنامہ الفضل ربوہ کی قیمت میں یکم جنوری 2001ء سے فی پرچہ 50 پیسے اضافہ کر دیا گیا ہے سابقہ قیمت 5 سال قبل طے کی گئی تھی اس عرصے میں کاغذ طباعت - ڈاک اور دیگر ہر شعبے میں قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے - تاہم قارئین کو زیر بار ہونے سے بچانے کے لئے بہت معمولی اضافہ تجویز کیا گیا ہے - امید ہے کہ احباب کرام حسب معمول اپنے دینی اخبار سے تعاون کرتے رہیں گے - نئے نرخ حسب ذیل ہیں -

شرح چندہ سالانہ الفضل

اندرون ملک روزانہ -/900 روپے خطبہ نمبر -/200 روپے

گلف - ایشیا - مڈل ایسٹ
فار ایسٹ - افریقہ - یورپ | روزانہ -/4500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3800 روپے خطبہ نمبر -/1000 روپے

یو ایس اے - پیسفک - فجی
ساؤتھ امریکہ - آسٹریلیا | روزانہ -/6500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/5000 روپے خطبہ نمبر -/1500 روپے

ایران - ترکی: روزانہ -/3500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/2500 روپے خطبہ نمبر -/700 روپے

انڈونیشیا: روزانہ -/4000 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3500 روپے خطبہ نمبر -/800 روپے

بنگلہ دیش: روزانہ -/3700 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3000 روپے خطبہ نمبر -/800 روپے

(مینیجر روزنامہ الفضل - ربوہ)

سانحہ ارتحال

✪ مکرم محمد لقمان مجوکہ ناصر آباد غربی ربوہ سے لکھتے ہیں کہ ان کی دادی محترمہ بخت بھری صاحبہ زوجہ مکرم ملک محمد یار صاحب مجوکہ مرحوم مورخہ 7 فروری 2001ء کو وفات پا گئیں - مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی - مرحومہ قریباً 20 سال مجوکہ میں صدر لجنہ رہیں اور متعدد بچوں و بچیوں کو قرآن شریف پڑھانے کی سعادت پائی - وقف عارضی تحریک میں بھی کئی مرتبہ حصہ لیا - مرحومہ نے چار لڑکے اور ایک لڑکی اپنی یادگار چھوڑی ہے - احباب سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے -

نمائندہ روزنامہ الفضل شعبہ اشتہارات کا دورہ

☆ مکرم محمد احمد مظفر صاحب علوی آف اوکاڑہ نمائندہ روزنامہ "الفضل" شعبہ اشتہارات اپنے دورہ کے دوران سیالکوٹ - شیخوپورہ - گوجرانوالہ - اور حافظ آباد کے اضلاع میں تشریف لا رہے ہیں - امراء کرام - صدران - مربیان اور عہدیداران جماعت سے تعاون کی درخواست ہے -

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اکسیر موٹاپا

موٹاپا کو دور کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے -

قیمت فی ڈبی -/50 روپے کورس تین ماہ (3 ڈبیاں) بذریعہ ڈاک منگوائی جا سکتی ہے - ڈاک خرچ -/30 روپے

تیار کردہ: **ناصر دواخانہ** (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ

Fax::213966 ☎04524-212434

خبریں

ربوہ: 19- فروری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 13 زیادہ سے زیادہ 26 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 21 فروری - غروب آفتاب: 6.02

☆ جمعرات 22 فروری - طلوع فجر: 5-20

☆ جمعرات 22 فروری - طلوع آفتاب: 6.42

پاکستان کا قومی اثاثہ؟!! - وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ اور پاکستان پیپلز پارٹی چاروں صوبوں میں قائم اور ملک گیر پارٹیاں ہیں- اس لحاظ سے یہ پارٹیاں ہمارا قومی اثاثہ ہیں- اگر یہ پارٹیاں مضبوط رہتی ہیں تو اس سے ملک مضبوط ہوگا- اس لئے کہ ہم نے ایک مقررہ مدت کے بعد بہر حال جمہوری نظام کی طرف جانا ہے- اسی میں ملکی سلامتی اور استحکام مضمر ہے- انہوں نے مزید کہا کہ مذکورہ دونوں بڑی پارٹیوں کے مضبوط ہونے سے ملک میں جمہوریت کو استحکام حاصل ہوگا- اس لئے ان جماعتوں کو کمزور کرنے کی کوشش نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کی بجائے یہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اچھی لیڈر شپ لے آئیں-

ہزاروں کشمیریوں کا دھرنا - مقبوضہ کشمیر میں تیسرے روز بھی کشیدگی برقرار رہی اور سرینگر میں کرفیو میں مزید توسیع کر دی گئی- عبدالغنی بٹ، سید علی شاہ گیلانی، جاوید میر اور شبیر شاہ سمیت حریت کانفرنس کے چھ رہنماؤں کو گھروں میں نظر بند کر دیا گیا- مقبوضہ کشمیر پولیس کے ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ صرف تین تھانوں کی حدود میں کرفیو نافذ کیا گیا ہے- اور حریت رہنماؤں کو اس لئے نظر بند کیا گیا ہے کہ وہ لوگوں کو مشتعل کرنے والے تھے- اس دوران مختلف مقامات پر مظاہرے ہوئے- کشمیری سڑکوں پر نکل آئے- کئی مقامات پر مظاہرین اور پولیس کے مابین جھڑپوں کی اطلاعات ملی ہیں-

جہادی تنظیموں کے فنڈز کی رپورٹ طلب

وزارت داخلہ نے این سی ایم سی کو تمام جہادی تنظیموں کے ذرائع آمدنی اور فنڈز کا ڈیٹا اکٹھا کر کے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کر دی- وزارت داخلہ کے ذرائع کے مطابق ملک میں بیرونی سرمایہ کاری کے فروغ اور پاکستان کو عالمی برادری میں ایک پرامن معاشرے کے طور پر پیش کرنے کی خاطر حکومت نے وزارت داخلہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ ملک میں جہادی تنظیموں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھتے ہوئے ان پر قابو پائے- اس سلسلہ میں وزارت داخلہ نے دیگر اقدامات سمیت نیشنل مینجمنٹ سیل کو ہدایت کی ہے کہ وہ جہادی تنظیموں کے فنڈز، عطیات اور ذرائع آمدنی کا ڈیٹا اکٹھا کر کے رپورٹ پیش کرے- علاوہ ازیں عرب روزنامے خلیج ٹائمز نے پاکستانی وزارت داخلہ کے ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ چیف ایگزیکٹو نے وزارت داخلہ کو نام نہاد جہادی تنظیموں کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کی منظوری دے دی ہے- اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ چیف ایگزیکٹو کی منظوری کے بعد وزارت داخلہ نے اس سلسلہ میں سخت آپریشن کے لئے تیاریاں شروع کر دی ہیں اور نام نہاد جماعتوں کے سربراہوں اور کارکنوں کو گرفتار کرنے اور ان کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے حکمت عملی پر عملدرآمد شروع کر دیا ہے-

تاجر پورا ٹیکس دیں - چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ سینٹرل بورڈ آف ریونیو کی تشکیل نو اگلے ماہ سے کر دی جائے گی- جس میں ٹیکس افسران کے صوابدیدی اختیارات ختم کر دیئے جائیں گے اور ان کا ٹیکس دہندگان سے رابطہ بھی نہیں رہے گا- وہ ہفتہ کے روز وفاق ایوان ہائے صنعت و تجارت کے زیر اہتمام 24ویں ایکسپورٹ ٹرافی کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے- انہوں نے کہا بجٹ کا خسارہ کم کرنے کے لئے کاروباری افراد کو آگے آنا ہوگا ٹیکسوں کی ادائیگی کرنی پڑے گی-

فیصل آباد میں شیعہ رہنما سمیت تین افراد قتل

فیصل آباد میں دہشت گردی کی واردات میں نامعلوم دہشت گردوں نے ایک شیعہ رہنما سمیت تین افراد کو بے دردی سے قتل کر دیا اور فرار ہو گئے- تفصیلات کے مطابق کچہری بازار کے ممتاز تاجر اور شیعہ رہنما حسن رضا اپنے بھائی محمد رضا اور ڈرائیور کے ہمراہ اپنی گاڑی میں اپنے کاروبار بند کر کے گھر جا رہے تھے راستے میں موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم دہشت گردوں نے ان پر کلاشنکوف سے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی- جس سے تینوں دم توڑ گئے- دہشت گردی کے اس واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور اعلیٰ حکام موقع پر پہنچ گئے اور شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا-

میں پاکستان ضرور آؤں گی - سابق وزیر اعظم اور پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں پاکستان واپس ضرور آؤں گی- پاکستان کے عوام اس وقت شدید مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں- مشکل کی اس گھڑی میں عوام کے ساتھ ہوں اور انہیں میری ضرورت ہے تیسری بار وزیر اعظم بن کر ملک میں خوشحالی لاؤں گی- انہوں نے کہا کہ ملاؤں سے زیادہ اسلام جانتی ہوں- میں کسی مولوی کو نہیں بلکہ اللہ کو جوابدہ ہوں- وہ انٹرنیٹ پر ایک معروف نیوز سائیٹ کو انٹرویو دے رہی تھیں-

بھارتی فوج نے ذمہ داری قبول کر لی - کشمیر میں تعینات بھارتی فوج کی 15ویں کور کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل اے آر مکرجی نے اعتراف کیا ہے کہ سوپور کے علاقے ہائی گام میں گزشتہ دنوں 5- افراد کی ہلاکت کے لئے بھارتی فوجی ذمہ دار ہیں اور ان ہلاکتوں کی تحقیقات کے لئے احکام جاری کر دیئے گئے ہیں سری نگر میں ہونے والی پریس کانفرنس کے حوالہ سے تہران ریڈیو نے بتایا کہ انہوں نے ان ہلاکتوں کے لئے ذاتی طور پر معافی مانگی اور انہوں نے سوگوار خاندانوں سے اظہار تعزیت بھی کی-

فلسطینیوں کو تیل کی سپلائی بند - اسرائیل نے فلسطینی علاقوں میں مزید سختی کرتے ہوئے غزہ کی پٹی میں تیل اور گیس کی سپلائی بند کر دی ہے

بقیہ صفحہ 1

سوئی گیس پانی بجلی کے چارجز اس کرایہ میں شامل ہوں گے (vii) کیا کھانے کا انتظام بھی کر سکیں گے (viii) ٹیلی فون کی سہولت ہوگی- (ix) دیگر سہولیات کیا کیا فراہم ہوں گی-

(نظارت تعلیم)

ضرورت گھریلو خادمہ

گھر کے کام کاج کے لئے ایک خادمہ کی ضرورت ہے- رہائش بھی مہیا کی جا سکتی ہے- صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ فوری رابطہ کریں-

سید فہیم احمد شاہ 46/16 دارالرحمت وسطی

ربوہ فون 213639

MASTERPIECES OF ISLAMIC ART

Selected Holy Quranic Verses in Beautiful Designs

Available in the shape of Metallic Mounts

MULTICOLOUR (PVT) LIMITED

129-C, Rehmanpura, Lahore. Ph. 759 0106.

Fax: 759 4111, Email: qaddan@brain.net.pk

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعائتی ریٹ پر دستیاب ہیں۔

کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں

ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ

S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا- اسلام آباد

فون 2873030,2873680 فیکس 825111

Email:multisky@isb.pol.com.pk

دانتوں کے ماہر معالج

مشورہ مفت

شریف ڈینٹل کلینک

اقصیٰ روڈ ربوہ - فون نمبر 213218

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے

ہمارے ہاں تشریف لائیں

اقصیٰ روڈ ربوہ

نسیم جیولرز

فون دکان 212837

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ

خان نیم پلیٹس

نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز

ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862

ای میل knp_pk@yahoo.com

البشیرز - اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ-

فون نمبر 04524-214510

پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس

سلور لنک پرنٹرز

کتب وزٹنگ کارڈ لیٹر پیڈ - بروشرز شادی کارڈز کیلنڈرز

کلرفل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود

بیرون ملک مقیم احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ میٹریل باہر بھجوانے کی سہولت

ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون/فیکس: 6369887

E-mail: silverlp@hotmail.com

نیشنل الیکٹرونکس

ڈیلر: ریفریجریٹر - ڈی فریزرز - ائرکنڈیشنز واشنگ مشین - ٹیلی ویژن

فون 7223228-7357309

1- لنک میکلوڈ روڈ، جودھا مل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ) لاہور

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال

زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان

اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار

86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

CPL No. 61